9021 ـ اگر خاوند بيوى كا حق ہم بسترى ادا نہ كرے تو كيا كيا جائيگا

سوال

اگر بيوى اپنے خاوند كا حق ہم بسترى ادا نہيں كرتى تو اس موضوع ميں بہت سارى سزائيں اور وعيد آئى ہيں، ليكن اگر اس كے برعكس خاوند اپنى بيوى كا حق ہم بسترى ادا نہيں كرتا تو كيا كيا جائيگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند كا اپنى بيوى كا حق ہم بسترى ادا نہ كرنے كو علماء كرام ايلاء كا نام ديتے ہيں، اور ايلاء يہ ہے كہ: خاوند جس خاوند كے ليے بيوى سے ہم بسترى كرنا ممكن ہو وہ بيوى سے ہميشہ يا پھر چار ماہ سے زائد عرصہ كے ليے ہم بسترى نہ كرنے كى قسم اٹھا لے، اس كى دليل درج ذيل فرمان بارى تعالى ہے:

جو لوگ اپنى بيويوں سے ايلاء كرتے ہيں وہ چار ماہ تك انتظار كريں، اور اگر وہ لوٹ آئيں تو يقينا اللہ تعالى بخشنے والا رحم كرنے والا ہے البقرۃ (226).

ايلاء كے بارہ ميں ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما سے مروى ہے كہ:

" مدت ختم ہونے كے بعد كسى كے ليے بھى جائز نہيں كہ وہ اس پر قائم رہے بلكہ يا تو وہ اسے اچھے طريقہ سے ركھ لے يا پھر طلاق كا عزم كر لے جيسا كہ اللہ سبحانہ و تعالى نے حكم ديا ہے "

صحيح بخارى كتاب الطلاق (4881).

اسلام ميں ايلاء كرنا حرام ہے كيونكہ يہ واجب شدہ كام كو ترك كرنے كى قسم اٹھانا ہے، اگر كسى شخص نے اپنى بيوى سے چار ماہ يا اس سے زائد يا ہميشہ كے ليے ہم بسترى نہ كرنے كى قسم اٹھا لى، يا پھر اسے كسى واجب عمل كو ترك كرنے پر معلق كر ديا يا كسى حرام كام كے ارتكاب پر معلق كر ديا تو ايلاء واقع ہو جائيگا.

اگر كوئى شخص اپنى بيوى سے بغير كسى عذر كے ہم بسترى نہيں كرتا اور بويى كو ضرر و نقصان دينے كے ليے ويسے ہى چھوڑ ديتا ہے ہم بسترى نہيں كرتا تو فقھاء كرام نے اسے بھى ايلاء كرنے والے كے ساتھ ہى ملحق كيا ہے.

اس كا حكم يہ ہے كہ: اگر مدت كے اندر خاوند نے ہم بسترى كر لى تو وہ پلٹ آيا كيونكہ ہم بسترى ہى واپس پلٹنا

ہے اور وہ اس نے کر لی، اس طرح بیوی کو اپنا حق مل جائیگا، لیکن اگر وہ مدت گزرنے کے بعد بھی حق ہم بستری ادا کرنے سے انکار کرتا ہے تو حاکم اور قاضی اسے طلاق دینے کا حکم دےگا اگر بیوی طلاق طلب کرے، اور اگر خاوند بیوی کے طلاق طلب کرنے کے باوجود نہ تو طلاق دے اور نہ ہی حق ہم بستری ادا کرے تو حاکم اور قاضی اسے طلاق دے کر نکاح کو فسخ کر دیگا، کیونکہ ایلاء کرنے والے کے ایسا نہ کرنے کی صورت میں قاضی اس کا قائم مقام ہوگا "

دیکھیں: الملخص الفقهی للفوزان (2 / 321).

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب زاد المعاد (5 / 344) کا مطالعہ کریں.

لیکن اگر خاوند مریض و بیمار ہو تو اس کے متعلق سوال نمبر (1859) اور (5684) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .